مانمن خبریں

نمبر 32_15، فروری 2015

سینئیر پاسٹر کی طرف سے مبارکبادی کا پیغام تک جا پہنچی!

"اٹھ منور ہو کیونکہ تیرا نُور آگیا اور خداوند کا جلال تجھ پر ظاہر ہوا۔کیونکہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائے گی اور تیرگی امتوں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہو گا اور اس کا جلال تجھ پر نمایاں ہو گا۔ اور قومیں تیری روشنی کی طرف آئیں گی اور سلاطین تیرے طلوع کی تجلی میں چلیں گے" (یسعیاہ۶۰:۱-۳)۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!

اخیر زمانہ کے دوران ہمارے خداوند کی قبولیت کی پیش انتظامی کے طور پر جو دوبارہ آنے والا ہے ، خدا نے ۱۹۸۲ میں مانمن سینٹرل چرچ قائم کیا اور وہ خود اس کلیسیا کی راہنمائی کرتا چلا آ رہا ہے ۔آئیں ہم سارا شکر اور جلال اُسی کو پیش کریں!

کلیسیا کے تیسرے سال یعنی ۲۰۱۴ء میں خدا نے سال کے دوران چار دعائیہ موضوع دیئے "میں ایسا کروں گا"، "خدمت"، "مُنور عبادت گاہ"، اور کلیسیا میں تخلیقِ نو کے کام ۔ اس نے معیاری روح کے حصول، نئے یروشلیم میں سکونت کی اُمید جو کہ آسمان کی بہترین سکونت گاہ ہے ، اور پہلے اور دوسرے آسمان پر چرواہے کے قلعہ میں دوسری منزل پر داخلے کے لئے مانمن چرچ کو برکت دی۔

مزید براں، ۲۰۱۵ میں ہم تخلیقِ نو کی قدرت کے وسیلہ سے تصور سے بھی برکات پائیں گے اور خدا کو اور زیادہ عظیم ترجلال دیں گے ۔پس، آئیں ۲۰۱۵ کے لئے خدا کے بخشے ہوئے دعائیہ مضامین پر غور کریں اور خدا جن برکات کو تیار کر رہا ہے انہیں لے لینے کے طریقے پر غور کریں۔

سب پہلے "جلال" یہ جس میں ہم چرواہے کے ساتھ پوری فراوانی کے ساتھ اکٹھے ہوں گے اور خدا کو باکملال جلال دیں گے

حجّی ۹:۲ میں کہا گیا ہے کہ، "اس پچھلے گھر کی رونق پہلے گھر کی رونق سے زیادہ ہو گی رب الافواج فرماتا ہے اورمیں اس مکان میں سلامتی بخشوں گا رب الافواج فرماتا ہے۔"

دنیا کے متعدد چرچز میں سے مانمن چرچ خود خدا کی طر ف سے خدا کی پیش انتظامی کے طور پر قائم کیا گیا ۔ یہ چرچ اخیر زمانہ کے پیشتر سے مقررہ کاموں کی تکمیل کے لئے اور زندہ خدا کا کامل جلال بننے کے لئے قائم کیا گیا۔

اس لئے خدا نے روحانی بہاؤ جاری کیا جس سے چرچ کو خدا کی دل کی مرضی اور مانمن چرچ کی پیش انتظامی کوسمجھنے کا موقع ملا،تا کہ اُس کی قدرت کا گواہ ہو اور چرواہے کے وسیلہ سے اُس کے انصاف کا تجربہ پائے ۔بے شک، خدا نے مانمن چرچ کے وسیلہ سے ہر لمحہ عظیم جلال پایا ہے اور مانمن والوں نے قومی بشارت اور عالمگیر مشن کی تکمیل کے لئے انجیلِ مقدس کا پھیلانا جاری رکھا ہے ، اور اسرائیل میں قدرت کے کام ظاہر کئے ہیں جو کا دُور ترین علاقہ ہے ۔لیکن خدا چاہتا ہے کہ اُسے پہلے سے بھی کہیں زیادہ جلال ملے۔

مزید براں،جب بعد والی رونق پہلے والی کی نسبت زیادہ نمایاں جلال والی ہو گی تب ہی وہ لوگوں کی آنکھوں کو اِس طرف متوجہ کر سکے گی اور وہ زندہ خدا سے ملاقات کر سکیں گے ۔لہٰذا ۲۰۱۵ میں ،ہمیں مرکز میں پہلے سے بھی زیادہ مضبوطی سے چرواہے کے ساتھ منسلک رہنا چاہئے تا کہ خدا کی تیار کردہ عمدہ برکات پا سکیں اور اُسے کامل جلال دے سکیں۔

دوسرا ہے پھل، آئیں ہم خدا کے پسندیدہ اور روح کے خوبصورت پھل لائیں

۱-تھسلنیکیوں۵:۲۳میں لکھا ہے کہ ،"خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رکھے۔"

خدا کی نظر میں وہ لوگ نوعِ انسانی میں کامل پھل ہیں جو روح کے پورے ہیں۔ چرواہے کے آنسو اور قربانی نے روحانی بہاؤ کا چشمہ بنایا ہے جہاں لوگ روح کے گہرے درجات کی طرف اور پوری روح کی طرف گامزن ہوتے ہیں۔ ہمیں نہ صرف یہ کہ اِس بہاؤ میں ٹھیک طرح سے چلنا ہے بلکہ دنیا میں بھی قدرت کے رومال کے ساتھ آگے پہنچنا ہے اور بے شمار روحوں کو خداوند تک لانا ہے ۔ایسا کر کے ہم کثرت کے ساتھ نیکی اور پوری روح کا پھل لائیں گے۔

اخیر زمانہ میں اِ س کلیسیا کے لئے خدا کی پیش انتظامی کو نہ تو اکیلا چرواہا حاصل کر سکتا ہے اور نہ صرف چند ایک پوری روح کے لوگوں سے یہ کام ہو سکتا ہے۔ جب لوگوں کی بہت بڑی تعداد روح میں اور پوری روح میں ہو گی اورچرواہے کی رویا کو عام کرے گی تو خدا خدا کے کام کامل طور سے پورے کئے جا سکتے ہیں۔

سوم، آئیں ایک خوبصورت عبادت گاہ بنائیں جہاں خدا کا جلال سکونت کرے گا

مکاشفہ ۲۱:۱۰-۱۱ کہتی ہے، "اور وہ مجھے روح میں ایک بڑے اوراونچے پہاڑ پر لے گیا اور شہرِ مقدس یروشلیم کو آسمان پر سے خدا کے پاس سے اترتے دکھایا۔اس میں خدا کا جلال تھا اور اس کی چمک نہایت قیمتی پتھر یعنی اُس یشپ کی سی تھی جو بلّور کی طرح شفاف ہو۔"

خدا ایک معنی خیز اور خوبصورت عبادتگاہ کی تیاری کے لئے چرچ کے لئے راہ تیار کرتا رہا ہے جس میں نئے یروشلیم کے جلال کا عکس ہو۔ ان سب باتوں کے علاوہ ،اُس کی دلی خواہش ہے کہ عبادت گاہ تعمیر کی جائے ، ایک ایسی جگہ جہاں خدا کو حمد وثناء کے وسیلہ سے جلال مل سکے جو اُس کے پاک کئے گئے فرزندوں کی طرف سے اُسے پیش کیا جائے ۔کنعان اور عظیم عبادت گاہوں کے یہ تعمیراتی پراجیکٹ جلد عملاً شروع ہونے والے ہیں جب نہایت عمدہ برکات ساتھ ہوں گی ۔میں آپ پر زور دیتا ہوں کہ قلبِ روح اور پوری روح پا کر اس نُورانی جلال میں شامل ہوں جیسا کہ خدا چاہتا ہے۔

آخر میں،تصور سے بھی بالا تر تخلیقِ نو کی قدرت ظاہر ہو گی

تخلیقِ نو کی قدرت کا اشارہ ایسی قدرت ک طرف ہے ج وآسمانوں ، زمین اور سب چیزوں کو نیا بنا دیتی ہے جو خدا نے بنائی ہیں (پیدایش ۳:۱)۔ تخلیقِ نو کے کام اس طرح سے ظاہر ہوہیں کہ انصاف سے بالا تر چرواہے کی محبت سے انسان کی آزاد مرضی میں اس کا اصل دل تبدیل ہو گیا۔ایسا کام اور بھی عظمت کے ساتھ ظاہر ہو گا۔

فی الوقت دنیا گناہ سے اور بدی سے بھری پڑی ہے اور نیکی شاذو نادر ہی مل سکتی ہے۔ پس لوگ خداوند کو بہت کم قبول کرتے ہیں ۔ تاہم تخلیقِ نو کی قدرت خطرناک لوگوں کو بھی تبدیل کر دے گی جن کی نجات بظاہر ناممکن نظر آتی ہے ، حتیٰ کہ وہ بھی جو یہوداہ اسکریوتی کی مانند ہیں وہ خدا کے نام کے سامنے گھٹنے ٹیکیں گے ۔ اسی طرح سے سب لوگوں کی نجات تک نوبت پہنچے گی ، وہ دعاؤں کے جواب اور برکات پائیں گے ۔اس کے ساتھ ساتھ یہ ہوگا کہ زیادہ لوگ نئے یروشلیم تک پہنچیں گے جس سے خدا کو پوری طرح جلال ملتا ہے۔

عزیز پاسبانوں اور ہماری کم و بیش ۱۰،۰۰۰ شاخوں ار ذیلی کلیسیائوں کے اراکین!، 2015 میں ہمارے پاس کرنے کے لئے بے شمار کام ہیں تا کہ اخیر زمانہ کے لئے خدا کی پیشگی مرضی کو پورا کیا جائے ۔میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ آپ آگے آئیں اور روح کا اور پوری روح کا پھل جلد پائیں ، اپنے چرواہے کے ساتھ اخیر زمانہ کی پیش انتظامی کو پورا کریں اور خدا کے پورے جلال کے ساتھ نئے یروشلیم میں داخل ہوں۔

"تُو اپنے لئے کوئی راشی ہوئی مورت نہ بنایا"

"تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنایا ۔ نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے ۔تُو ان کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ ان کی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں ان کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔ اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔" (خروج ۲۰:۴-۶)

ممکن ہے بعض لوگوں کو دس حکموں میں سے پہلا اور دوسرا حکم ایک جیسا لگتا ہو۔ تاہم وہ فرق ہیں۔ پہلا حکم لوگوں کو غیر معبودوں سے خبردار کرتا ہے۔ یہ کہہ کر کہ "تُو میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا۔" اس کا یہ مطلب ہے کہ صرف خدا ہی واحد معبود ہے اور ہمیں صرف اُسی کی عبادت کرنی چاہئے اور صرف اُسی سے محبت رکھنی چاہئے۔ دوسرا حکم یہ ہے کہ، "تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا" یہ بُت پرستی سے خبردار کرتا ہے۔ آئیں غور کرتے ہیں کہ پہلے حکم کے معبود کیا ہیں اور دوسرے حکم کے روحانی معنی کیا ہیں۔

1۔ بُت کیا ہوتا ہے؟

بُت کسی ایسے معبود کی مُورت ہوتی ہے جسے عبادت کے لئے استعمال کیا جاتا ہو۔ لوگ انسانوں، زمین کے جانوروں، کیڑے مکوڑوں، پرندوں، مچھلیوں، سورج، چاند اور ستاروں یا کسی بھی تخیلاتی چیز کی لکڑی، دھات یا سونے، چاندی وغیرہ سے مورت بنا لیتے ہیں۔ بت پرستی یہ ہے کہ ان مادی چیزوں کی مورت بنا کر ان کی عبادت اور خدمت کی جائے۔

انسان نے بُت بنئے اور ان میں ایسی کوئی لیاقت نہیں ہوتی کہ ہمیں زندگی یا برکت دے سکیں۔ انسان کو خدائے خالق کی شبیہہ پر بنایا گیا۔ اگر انسان اپنے لئے کوئی بُت بنا کر اس کی عبادت کرتے ہیں اور اُن سے برکت مانگتے ہیں تو یہ کتنی عجیب بات ہے (یسعیاہ ۴۶:۶-۷)۔ مزید برآں مورتوں پر انحصار کرنا مردہ لوگوں کی پرستش کرنا یا کسی بھی جادوگری یا فسوں گری میں شامل ہونا سب کچھ بُت پرستی کہلاتا ہے۔

لوگ ایسی بے فائدہ مورتیں بناتے ہیں اور اُن کی عبادت کرتے ہیں کیونکہ جب وہ کسی چیز کو دیکھتے یا محسوس کرتے ہیں تو ایک بنیادی اطمینان کا احساس پاتے ہیں۔ اس کے علاوہ، ہمیں نہیں چاہئے کہ کبھی خدا کی کوئی مورت بنائیں جو روح ہے اور نہ ہی یہ سمجھ کر اس کی عبادت کریں کہ یہ خدا ہے۔ بعض ایماندار مورتیں بنا لیتے ہیں اور اُن کی عبادت کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، وہ یسوع کی تصویر یا شبیہہ کی عبادت کرتے ہیں یا کنواری مریم کی تصویروں یا بزرگانِ ایمان کی پرستش کرتے ہیں۔ ایسی تصویریں مصور یا فنکار کے تصور سے بنائی جاتی ہیں اس لئے ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ، کنواری مریم یا بزرگانِ ایمان بھی سب مخلوقات ہی ہیں اور وہ عبادت کے لئے نہیں ہیں۔ اگر ہم ان چیزوں کی عبادت کرتے یا ان سے دعا کرتے ہیں تو یہ بُت پرستی ہے۔ صرف خدا ہی ہے جس کی ہمیں عبادت کرنی چاہئے اور اُسی سے دعا کرنی چاہئے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ چرچ میں آویزاں صلیب بھی ایک بُت ہے۔ لیکن یہ اُس خوشخبری کی علامت ہے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔ ہم صلیب پر اس لئے نظر کرتے ہیں تاکہ یسوع کے بیش قیمت خون کو یاد کریں اور اُس کے نجات کے فضل کو۔ صلب بذاتِ خود معبود نہیں ہے جس کی عبادت کی جائے۔

اس کے علاوہ، یسوع کی بعض تصویریں جس میں اس نے برّہ کو اٹھایا ہوا ہے یا آخری فسح کی تصویریں بذاتِ خود معبود نہیں ہیں۔ وہ صرف تصویریں ہیں جن میں دیکھا جا سکتا ہے کہ یسوع اچھا چرواہا ہے یا وہ اس کی خدمت کو ظاہر کرتی ہیں۔ ہم یسوع کی ان تصویروں کی عبادت نہیں کرتے اور نہ ان سے دعا کرتے ہیں۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ بُت تو موسیٰ نے بھی بنائے تھے۔ وہ اُس واقعے کا ذکر کرتے ہیں جب خدا کے خلاف بڑبڑانے پر اسرائیلیوں کو جلانے والے سانپ ڈس رہے تھے (گنتی ۲۱) اور لوگ مر رہے تھے۔ خدا نے موسیٰ سے پیتل کا ایک سانپ بنوا کر لکڑی پر لٹکانے کے لئے کہا تھا۔ جو کوئی خدا کا حکم مان کر اس بَلی کی طرف دیکھتا تھا وہ بچ جاتا تھا۔ یہ مسیح کی پیش بینی یا مثال ہے جسے صلیب پر چڑھ کر انسان کو بچانا تھا۔ دوسرے الفاظ میں، جس طرح اسرائیلی اُس پیتل کے سانپ پر نظر کر کے موت سے بچ گئے، وہ لوگ جو موت کی راہ پر ہیں وہ بھی یسوع مسیح پر ایمان لا کر بچ جائیں گے جو صلیب پر قربان ہوا تھا۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

2۔ بُت کا روحانی اشارہ کیا ہے؟

روحانی طور پر بُتوں میں ہر وہ چیز شامل ہے جس سے ہم خدا کی نسبت زیادہ محبت رکھتے ہیں۔ اگر ہم اپنے والدین، شوہر، بیوی، بچوں یا اپنے آپ کو خدا کے مقابلے میں زیادہ عزیز رکھتے ہیں تو یہ سب چیزیں روحانی طور پر ہمارے لئے بُت ہی ہیں۔ بے شک، اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم خدا کے علاوہ کسی سے محبت نہ رکھیں۔

یقینی بات ہے کہ ہم اپنے والدین کے ساتھ پوری سچائی سے محبت رکھیں اور خدا بھی ہمیں یہی کہتا ہے کہ والدین کی عزت کریں۔ لیکن اگر ہم بے دین والدین کو خوش کرنے کے لئے خداوند کے دن کو پاک ماننا چھوڑ دیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم اُن کو خدا کے مقابلہ میں زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔ اس سے نہ صرف خدا رنجیدہ ہوگا بلکہ یہ ہمارے والدین کے لئے بھی حقیقی پیار نہیں ہے۔ اگر ہم اُن کو کلیسیا میں لائیں تاکہ وہ نجات پا سکیں تو ہم کہہ سکیں گے کہ ہم اُن کی عزت کرتے اور ان سے پیار کرتے ہیں۔

والدین پر بھی یہی بات لاگو ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنے بچوں سے حقیقی محبت رکھتے ہیں، تو ہمیں پہلا درجہ خدا کو دینا ہے اور خدا میں رہ کر بچوں سے پیار کرنا ہے۔ بہر حال، ہم جتنی ہی کڑی کوشش کریں، ہم نہ تو اُن کو دشمن ابلیس اور شیطان سے محفوظ رکھ سکتے ہیں اور نہ ہی اُن کو ہولناک بیماریوں سے بچا سکتے ہیں۔ جب والدین خدا کی تعظیم کریں اور خداوند میں اپنے بچوں کے ساتھ پیار کریں تب ہی خدا اُن کی حفاظت کرے گا، اُن کو اچھی صحت دے گا اور ہر طرح سے برکت دے گا۔

اگر ہم پہلے خدا سے محبت رکھیں اور باقی سب کے ساتھ خدا میں رہتے ہوئے محبت رکھیں تب ہم اُن کے ساتھ حقیقی محبت بانٹ سکتے ہیں۔ پس ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ کلیسیا میں یہ سکھایا جاتا ہے کہ ہمیں صرف خدا کے ساتھ محبت رکھنی چاہئے اور خاندان کے ساتھ محبت نہیں رکھنی چاہئے، یہ جانے بغیر کہ اس کا روحانی مطلب کیا ہے۔

آج، کچھ ایماندار ایسے بھی ہیں جو خدا سے زیادہ پیسے کو پیار کرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو اپنی شہرت اور اختیار کی خاطر خدا کے حکم توڑتے ہیں۔ یہ بھی روحانی بُت پرستی ہے۔ اس کے علاوہ بعض ایسے ہیں جو فلمی ستاروں، کھیل کے معروف کھلاڑیوں یا دیگر چیزوں کی وجہ سے خدا سے دور ہو جاتے ہیں، اور یہ بھی بُت پرستی ہی ہے۔

3۔ فرمانبرداری کی برکات، نافرمانی کی لعنتیں

خروج ۲۰:۵-۶ میں لکھا ہے کہ، "تُو ان کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ ان کی عبادت کرنا کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں ان کی اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک باپ دادا کی بدکاری کی سزا دیتا ہوں۔ اور ہزاروں پر جو مجھ سے محبت رکھتے اور میرے حکموں کو مانتے ہیں رحم کرتا ہوں۔"

یہاں خدا کہتا ہے کہ وہ "غیور خدا ہے"۔ اُس کی غیرت انسانی غیرت سے مختلف ہے اور یہ اس کی محبت سے صادر ہوتی ہے جبکہ انسان کی غیرت بدنما، بدصورت اور دوسروں کے لئے نقصان دہ ہے۔ اگر ایماندار لوگ بُتوں کی پرستش کریں تو خدا اُن سے روپوش ہوتا ہے، اور اُن کو دشمن ابلیس اور شیطان کے ہاتھ میں کر دیتا ہے کہ اُن پر کام کریں۔ وہ مختلف مصائب اور مشکلات میں سے گزرتے ہیں اور دل کے غریب ہو جاتے ہیں۔ جلد ہی تسلیم کرتے ہیں کہ اُن کی کوتاہی ہے اور اس پر توبہ کرتے ہیں اور خدا کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

خدا کی غیرت اُس کی حقیقی محبت کا اظہار ہے جو وہ اپنے بچوں کو ہلاکت میں گرنے سے روکنے کے لئے رکھتا ہے اور اُن کو اُس راہ پر چلانے کے لئے جو ابدی زندگی کی طرف جاتی ہے۔ تو بھی، اگر بعض لوگ خدا سے زیادہ بُتوں کو عزیز رکھیں اور اُن کی پرستش کریں تو یقینی بات ہے کہ وہ خدا سے نفرت کرتے ہیں۔ پھر وہ سزا پاتے ہیں جو تیسری اور چوتھی نسل تک چلتی ہے۔ اُن میں سے بعض کو لاعلاج بیماریاں لگ جاتی ہیں جبکہ بعض لوگ معذوریوں اور ذہنی معذوریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ تاہم، اگر اس نسل یں سے کوئی شخص توبہ کرے اور خدا کا متلاشی ہو تو اگرچہ باپ دادا نے بُت پرستی کی ہو اور خدا کے خلاف کھڑے ہوئے ہوں تو بھی خدا اس خاندان پر رحم کر کے اس آفت کو ان پر سے روک دے گا۔

پھر بھی جب والدین نے بُت پرستی اور خدا کی مخالف کر کے اور انتہا درجہ تک غیر معبودوں کی پرستش کر کے بدی کے ڈھیر جمع کئے ہوں تو اُن کے بچوں کے لئے خدا پر ایمان لانا اتنا آسان نہیں ہوتا۔ اور، یہاں تک کہ اگر وہ خداوند کو قبول کر لیں تو بھی ان کا اور باپ دادا کا ایک تعلق ہنوز قائم رہتا ہے، اس لئے اُن کو مسیحی زندگی گزارنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ دشمن ابلیس اور شیطان اُن پر الزام لگاتا رہتا ہے اور اُن کو اِس وجہ سے پریشان کرتا رہتا ہے کہ اُن کا ایمان چھین سکیں اور وہ دوبارہ ہلاکت میں پڑ جائیں۔ لیکن ایسی صورت حال میں بھی اگر وہ حلیم دل کے ساتھ اپنے باپ دادا کی جگہ گناہوں کی توبہ مانگیں اور اپنے دلوں سے بدی کو دور کریں اور خدا سے رحم مانگیں تو یقیناً خدا کا فضل اُن کو محفوظ کر لے گا۔

دوسری طرف، وہ لوگ جو خدا سے پیار کرتے اور اُن کے حکموں پر چلتے ہیں اُن پر ایک ہزار نسل تک خدا کا فضل ہوتا ہے۔ آفتیں تیسری اور چوتھی نسل تک نہیں جاتیں بلکہ ایک ہزار نسل تک برکت جاری رہتی ہے۔ یہ دیکھ کر ہم ایک بار پھر خدا کی محبت کو محسوس کر سکتے ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو، اگر آپ خدا کی عزت کرتے ہیں، تو آپ کی اولاد اور خود آپ کو بھی بہت برکت ملے گی۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ساری اولاد اس وجہ سے برکت پائے گی کہ اُن کے والدین خدا کی بہت اچھی طرح پرستش کرتے ہیں۔ صرف اُسی صورت میں جب وہ خود خدا سے پیار کریں، سچائی میں رہیں، اور بُت پرستی سے آلودہ نہ ہوں تو وہ تمام عمدہ برکتیں پا سکتے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آپ اپنے لئے کوئی بُت نہیں بنائیں گے اور نہ اُن کی پرستش کریں گے بلکہ ترجیحاً خدا کے ساتھ محبت رکھیں گے۔ میں خداوند کے نام میں دعا کرتا ہوں کہ ایسا کر کے آپ اُن برکات سے لطف اندوز ہوں گے جن کا وعدہ ایک ہزار نسلوں تک کے لئے ہے۔

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ
نمبر3-235 گروڈونگ 3، گرو۔ گو سیول کوریا (848-152)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminen@manmin.kr
ناشر: ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ: سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخة اللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس, اللّٰه الإبن القدوس, اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني, بالحكم الألفي, وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ (خدا) تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔ (اعمال 25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔ (اعمال 12:4)

کیا آپ ایسا روحانی برتن بن گئے ہیں جو خدا کے لئے استعمال ہو سکے؟

خدائے محبت کی منشا ہے کہ سب انسان نجات پائیں وہ ایسے مزدوروں کا انتظار کر رہا ہے جو پاک روح کے آتشین کاموں کے وسیلہ سے اِس اخیر زمانہ میں اُس کی مرضی کو پورا کرنے کی لیاقت رکھتے ہوں ۔ایسے تیار برتن بننے کے لئے جو خدا کے لئے استعمال ہو سکیں ، لازم ہے کہ ہم اس معیار پر پورے اترتے ہوں ۔ آئیں ہم ان تینوں پر غور کریں اور فوراً ایسے برتن میں تبدیل ہوجائیں جو خدا کے استعمال کے لئے بنایا گیا ہو۔

۱۔پاک برتن

۲:تیمتھیس ۲۱:۲ میں پڑھتے ہیں کہ "پس جو کوئی ان سے الگ ہو کر اپنے تئیں پاک کرے گا وہ عزت کا برتن اور مقدس بنے گااور مالک کے کام کے لائق اور ہر نیک کام کے لئے تیار ہو گا۔" جیسا کہ لکھا ہے ، ضرور ہے کہ ہم پہلے پاک برتن بنیں تا کہ مالک کے لئے مفید بن سکیں۔

یہاں ، ہمیں سمجھنا چاہئے کہ پاک ہونے کا عمل ہر شخص میں خدا کے ساتھ اس کی محبت اور اپنے اپنے ایمان اور آسمانی امید کے مطابق فرق فرق ہے۔ ان میں سے بعض پہلے تو بہت مستعد تھے لیکن جلد ہی ٹھنڈے پڑ گئے اور اُن کا ایمان نیم گرم ہو گیا۔ اور بعض تو دنیا کی ناپاکی میں‌دوبارہ لوٹ گئے ۔ بعض معاملات میں وہ پہلے سے بھی زیادہ بُرے ہو گئے اور دنیا کی راہیں اختیار کر کے مزید آلودہ ہو گئے(۲ پطرس۲:۲۰)۔

تاہم، اگر ہم خدا پر حقیقی ایمان اور آسمان کے لئے حقیقی امید رکھتے ہیں توہم تسلسل کے ساتھ خود کو دریافت کرتے رہیں گے اور اپنی تجدید کریں گے اور اس طرح سے پاک برتن بن جائیں گے (۲ کرنتھیوں۷:۱)۔ تب ہی ہم اچھی طرح تیار کردہ وہ برتن بن سکیں گے اور پاک روح کے آتشین کاموں میں شریک ہوں‌گے۔

۱ پطرس ۴:۷ کہتی ہے کہ، "سب چیزوں کا خاتمہ جلد ہونے والا ہے پس ہوشیار رہو اور دعا کرنے کے لئے تیار۔" لہٰذا ہمیں زیادہ مستعدی کے ساتھ ٹھوس فیصلوں اور نفیس روح کے ساتھ اِس اخیر زمانہ میں دعا کرنی چاہئے ۔اس کوشش کے ساتھ اور خدا کا فضل پانے سے اور پاک روح کی مدد سے ہم ایسا پاک برتن بن سکتے ہیں جس میں کوئی داغ یا کوئی الزام نہ ہو۔

۲۔کسی مقصد کے لئے موزوں برتن

جب بہت سے برتنوں میں سے کوئی ایک برتن منتخب کرنا ہو تو ہمیں سوچنا پڑتا ہے کہ ہم اس میں کس طرح کا کھانا ڈالیں گے۔ پھر ہمیں اس کو مطلوبہ مقصد کے لئے استعمال کر سکتے ہیں ۔ اسی طرح سے ، جب خدا اپنی بادشاہی کے لئے کام کرتا ہے تو وہ ایسے برتن چُنتا اور استعمال کرتا ہے جو انفرادی طور پر کسی خاص مقصد کے لئے ہوتے ہیں ۔ وہ بہت اچھی طرح جانتا ہے کہ ہمارے برتن کتنے بڑتے یا کتنے پاک ہیں اور وہ اس کا مطلوبہ استعمال بھی جانتا ہے کہ یہ برتن کس کام کے لئے زیادہ مناسب ہیں۔

خدا ہمارے دلوں کے باطن کو دیکھتا ہے ، ہمارے دلوں کے برتن کی پاکیزگی کے درجہ اور حجم کو دیکھتا ہے، اور نہایت مناسب مقصد کے لئے استعمال کرتا ہے ۔وہ ہماری لیاقت اور صلاحیت کو بھی پرکھتا ہے ۔اس لئے ، ہمیں احتیاط کے ساتھ اُس مقصد پرغور کرنا چاہئے جو خدا کی بادشاہی کے لئے ہے اور اپنے آپ کو اس مقصد کے لئے تیار کرنا چاہئے ۔لیکن یاد رکھیں کہ ہمیں اپنی سوچوں کے مطابق فیصلہ نہیں کرنا چاہئے یا کسی ایسے کام کی بنیاد پر جو اچھا لگتا ہو، بلکہ ہمیں دعائوں کے ذریعہ پاک روح سے راہنمائی لینی‌چاہئے۔

جیسا کہ فلپیوں ۱۳:۲ میں لکھا ہے ،خدا ہمیں امید دیتا ہے ،ہمارے اندر اپنی مرضی پوری کرنے کے لئے کام کرتا ہے اور اپنے خوشی کے لئے اور ہماری امید پوری ہونے کے لئے راہنمائی کرتا ہے ۔پس جب ہم دعا میں خدا سے مانگتے ہیں تو وہ ہمیں کھیت میں ایسا کام تلاش کرنے میں مدد دیتا ہے جو اوّل تو ہمارے لئے مناسب ہو اور یہ کہ ہماری اس کام کے لئے لیاقت بھی ہو۔

لیکن خدا ہمارے لئے جو کچھ استعمال کرتا ہے وہ پیشتر سے طے نہیں ہے ، یا وہ ہماری مرضی یا انتخاب پر منحصر نہیں ہے ۔ہم کثیر مقاصد کے لئے کسی بھی طرح استعمال کئے جا سکتے ہیں جیسا ہم نے کبھی سوچا بھی نہ ہو، جب ہم اپنے برتن کو پاک رکھتے ہیں اور اپنے دلوں کو خدا کی نظر میں مقبول بناتے ہیں۔

اب بھی، ہمیں جو کام کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ خدا کی بخشی ہوئی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے خود کو کامل حد تک تیار رکھنا چاہئے۔اگرچہ خدا کی بادشاہی کی راہ میں ہمارا مقصدِ حیات طے کیا جا چکا ہو ، تو بھی ہمیں یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ ہمیں مزید تیاری کی ضرورت نہیں ہے اور یہ تیاری پوری ہو چکی ہے ۔بلکہ ہمیں خدا کے استعمال کے لئے اچھے سے اچھا برتن بننے کی کوشش جاری رکھنی چاہئے۔

اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارکر ہم اچھے تیار کردہ برتوں کے طور پر استعمال کئے جا سکتے ہیں قطع نظر کہ خد اہمیں کب اور کس مقصد کے لئے بلائے جو اُس نے ہمارے لئے رکھا ہوتا ہے ۔جب ان کھیتوں میں اچھی طرح تیار برتن موجود ہوں گے تو سب چیزیں مل کربھلائی کے لئے کام کر سکیں گی۔

بہر حال ، ہمیں خواہ کسی بھی کام کے لئے استعمال کیا جائے ، کلامِ مقدس کی راہنمائی اور دعائیں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ ہمیں روحانی جنگجو بھی بننا ہے اور اپنی لیاقتوں کو بڑھانا بھی ہے اور اس طرح ہم خدا کی بادشاہی کے لئے اچھی طرح تیار برتن بن جائیں گے۔

۳۔مالک کے لئے مفید برتن

اگرچہ ہمارے گھروں میں کئی برتن ہوتے ہیں تو بھی کچھ خاص برتن ہی متواتر استعمال میں آتے ہیں ۔ خواہ ہم نئے برتن خریدیں ، مگر ہمارا رجحان اُن برتنوں کی طرف ہی ہوتا ہے جو ہمارے استعمال میں ہوں، وہ برتن جو اس کے فرمانبردار ہیں وہی ایسے برتن ہیں۔

دوسرے الفاظ میں، خدا اُن برتنوں کو جو وفادار اور فرمانبردار ہیں دوسرے برتنوں کی نسبت زیادہ استعمال کرتا ہے ۔وہ زیادہ کام ان کے سپرد کرتا ہے تا کہ اُس کے ساتھ ساتھ رہیں ۔ اسی طرح ، وہ زیادہ بڑے اور قیمتی برتن بنتے جاتے ہیں۔

بے شک، جس طرح کسی نئی چیز کا استعمال شروع ہونے میں کچھ وقت لگتا ہے ، ہمیں بھی ایسا شخص بننے میں وقت لگتا ہے جو پوری طرح خدا کی فرمانبرداری کر سکے اور تب تک ہم شاید صفائی اور پختہ کئے جانے کے عمل میں سے گزریں ۔ لیکن اگر کسی کے پاس پاک اور نیک باطنی دل ہو تو وہ زیادہ تیزی کے ساتھ ایسا برتن بن سکتا ہے جس سے مالک کو تسلی کا احساس ہو۔ لہٰذا، ہمیں اپنی تجدید کی کڑی کوشش کرنی چاہئے ۔ خواہ ہم بیش قیمت برتن بنیں جو عزت کے لئے ہو یا ایسا برتن بنیں جو عزت کے لئے نہ ہو ، اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ ہم خود کو کس طرح سے نیا بناتے ہیں۔

اگرچہ فی الوقت ہم سونے کا برتن نہ ہوں، اگر ہم اپنے آپ کو اچھا برتن ہونے کے لئے تیار کرتے ہیں تو خدا ہمیں استعمال کر سکتا ہے ۔ہمیں اپنے برتن کے معیار یا نوعیت کے بارے میں کبھی شکوہ نہیں کرنا چاہئے ، بلکہ ہمیں صرف یہ کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی موجودہ حالت میں ساری ذمہ داری کو ٹھیک طرح نبھا سکیں ۔ پھر، خدا ہمیں کثرت کے ساتھ استعمال کرے گا اور بعد ازاں ہم سونے کے برتن میں تبدیل بھی ہو سکتے ہیں۔

میری بیوی اور میں اپنے دن کا آغاز جی سی این ٹی وی سے کرتے ہیں۔ ہمیں صبح سات بجے دن کا آغاز میں ڈاکٹر جے راک لی سے دعا ملتی ہے اور اُن کے وعظ والا پروگرام دیکھتے ہیں۔ میں ان دنوں بہت خوش ہوں کیونکہ بالآخر میں نے اُس پاکیزگی کے تعلق سے پیغام پالیا ہے جس کا بہت دیر سے متلاشی تھا۔

زندہ خدا سے میری ملاقات ہوئی، میں نے توبہ کی اور بائبل مقدس کا مطالعہ شروع کر دیا

۱۹۸۸ ء میں امریکہ میں قائم جیورجیا انسٹی ٹیوف آف ٹیکنالوجی سے ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی اور ڈاکٹرل پروگرام کی تیاری کے لئے مزید مطالعہ میں مصروف تھا۔ لیکن بغیر وجہ بتائے مجھے وائس چانسلر کی طرف سے سکول چھوڑنے کی ہدایت موصول ہوئی ۔ انہوں نے کوئی وجہ بیان نہ کی ۔صورت حال مزید تب بگڑی جب میری بیوی کو بھی نوکری سے فارغ کر دیا گیا جو میرے تعلیمی اخراجات کے لئے ملازمت کر رہی تھی۔

یہ سب کچھ آخر کیا ہو رہا تھا؟ تھوڑی دیر کے لئے میں نے اپنے دل میں سے یہ آواز سنی جو کہہ رہی تھی کہ ،"تمہارے خیال میں تم نے کیا کیا ہے؟" اور میری سوچوں میں ایک احساس ہو گزرا۔ میں نے خدا سے دعا کی، اے خدا، اگر تُو زندہ ہے تو مجھے ڈاکٹرل پروگرام کے داخلے کا امتحان پاس کرنے کا موقع دے ،لیکن میں فیل ہو گیا اور سوچنے لگا کہ خدا کا کوئی وجود نہیں ہے اور یہاں تک کہ میں نے آسمان کی طرف تھوکا۔ وہ واپس مجھ پر ہی آگرا اور میں نے تسلیم کیا کہ خدا زندہ ہے ۔ میں نے یہ کہہ کر توبہ کی کہ "اے خدا مجھے معاف کر، مجھے معلوم نہ تھا کہ تُو تو زندہ خدا ہے ۔ میں موت کا مستحق ہوں۔" یہ میری زندگی کی تبدیلی کا لمحہ تھا اور میں نے فوراً ایک بائبل لے کر آیا اور خدا کی تلاش شروع کی۔

خدا کے کلام کے مطابق زندگی نہ گزارنا میرے لئے وبالِ جان بنا گیا تھا

خدا کے فضل سے بالآخر میں نے کالج آف انجینئیرنگ سے ڈاکٹرل پروگرام کی ڈگری حاصل کر لی جو کہ آئوبرن یونیورسٹی الباما، امریکہ میں واقع ہے۔۱۹۹۲ میں میں نے ٹیلی کمیونیکیشن آر اینڈ ڈی سینٹر واقع سامسنگ ایلکٹرونکس میں کام شروع کیا۔ ۱۹۹۳ میں کوریا ٹیلی کام (کے ٹی کارپوریشن) میں بطور سافٹ وئیر ہیڈ کام شروع کیا۔ میں روز مرہ زندگی میں خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش کرتا تھا لیکن اکثر ناکام رہتا تھا اور گناہ میں زندگی گزارتا تھا۔ اس لئے ایک بار پھر میں شدید وبالی حالت میں تھا۔

۱۹۹۴ میں میں نے بیداری کی عبادت میں شرکت کی ۔واعظ نے توبہ پر کلام دیا۔ میں نے جانا کہ میں نے ساری زندگی میں توبہ نہیں کی تھی۔ میں توبہ کرنے کی کوشش کرتا تھا مگر بالخصوص توبہ نہیں کر پاتا تھا۔ میں نے یہ بھی غور کیا کہ بُری سوچیں میرے ذہن میں آتی ہیں لیکن میرے پاس اتنا روحانی علم نہیں تھا کہ اُن کو داخل ہونے سے روک سکوں۔

مزید سنگین بات یہ تھی کہ مجھ میں دعا کی بہت کمی تھی ،اور چونکہ بعض گناہ اس قدر غیر واضح تھے کہ میں خود کو ایسے گناہ کرنے سے روک نہیں سکتا تھا۔

میں ایسے چرچ میں آگیا ھوں جہاں کی عبادت اور دعائیں زندگی سے بھرپور ھیں

ڈیکن جُنگ ہیوون چوئی،
عمر ۵۷ سال ، پروفیسر سکول آف بزنس، کاوانگ وون یونیورسٹی

گناہوں کے اس تسلسل اور پچھتاوے نے مجھے بہت پریشان کر کے رکھ دیا، اور میں خود کو الزام دے دے کر دکھ اٹھا رہا تھا۔

جنوری ۲۰۱۴ میں میری برداشت کی حد ہو گئی اور میں نے فیصلہ کر لیا۔ میں اوسناری دعائیہ مرکز گیا اور تین دن کا روزہ رکھ کر خدا سے دعا کی۔ میں نے دعا کی کہ، "چرچ تک میری راہنمائی کر اور میں جب تک میں خداوند کے پاس واپس نہ آئوں ، میں چرچ آتا رہوں گا۔" پھر میں نے چرچ کی تلاش شروع کیا۔ میں کوریا میں مسیحی نشریاتی اداروں کے ذریعہ روزانہ کئی پاسبانوں کے وعظ سنتا تھا۔ اسی دوران خداوند کی معجزانہ راہنمائی شروع ہو گئی۔

جی سی این کے ذریعہ میری رسائی پاک انجیل تک ہوئی اور میں نے ڈاکٹر جے راک لی کی کتابیں پڑھیں

ایک دن، جب میرے آئی پیڈ پر ٹی وی کا ایک پروگرام معیاد ختم ہونے کی وجہ سے بند ہو گیا، تو میں نے ایوریان ٹی وی کھولا۔ وہاں بے شمار مسیحی ٹی وی چینل تھے ۔ مجھے وہاں جی سی این ٹی وی بھی مِلا۔

چینل کے بینر پر ڈاکٹر جے راک لی کی تصویر تھی۔ میں نے پروفیسر سانگیوئل پارک کے دفترمیں ان کی تصویر دیکھی تھی جو کوانگ وون یونیورسٹ میں اکتوبر ۱۹۹۴ سے کام کر رہے تھے اور میں بھی وہاں کام کر رہا ہوں ۔ میں نے ان وعظوں میں اے ایک وعظ سننا شروع کیا اور اس سے مجھے ایک زور دار جھٹکا سا لگا۔ مجھے حیرت ہوئی کہ ڈاکٹر لی دلیری کے ساتھ روح القدس کی تاثیر سے پیغام سنا رہے تھے جو گناہ، راستبازی اور عدالت کے بارے میں تھا۔ مجھے چیز نے دوبارہ راغب کیا وہ تھیں ڈریگن فلائز (بڑے پروں اور لمبی دُم والی مکھیاں) جو کلیسیائی اراکین کے ہاتھوں اور بدنوں پر بیٹھ رہی تھیں۔

اس بار میں نے مانمن سینٹرل چرچ کی ویب سائٹ کا جائزہ لیا۔ غیر متوقع طور پر وہاں درجنوں کتابیں میرا انتظار کر رہی تھیں۔ میں نے ای بُکس میں سے آسمان حصہ ۱ اور ۲؛ جہنم ، روح جان اور بدن حصہ ۱ اور ۲ اور حکمت کا چشمہ جیسی کتابیں خریدیں۔ اُن کو پڑھ کر میرا رنگ ہی اڑ گیا۔

میں ۱ -کرنتھیوں ۵:۵ کے بارے میں سوچا کرتا تھا جس میں لکھا ہے کہ ایسا شخص "جسم کی ہلاکت کے لئے شیطان کے حوالے کیا جائے تاکہ اس کی روح خداوند یسوع کے دن نجات پائے۔" میں ہمیشہ یہ سوچتا رہتا تھا کہ کیا میں ایسی روح ہوں جو نجات پائے گی یا ایسا جسم ہوں ہو ہلاک کیا جائے گا۔ اس کا جواب اِس کتاب میں تھا۔ مزید یہ کہ بُری سوچوں کی جڑ، جس کے خلا ف مجھے لڑنا پڑتا تھا، اور اس پر غالب نہ آنے کے نتائج بھی تفصیل کے ساتھ یہاں درج تھے۔

اس کے علاوہ، میں ہزاروں وعظوں کی اچھی طرح تیار کی گئی فہرست بھی دیکھ سکتا تھا۔ میں نے پیدایش کی کتاب پر ایک لیکچر سُنا۔ اس وعظ میں ڈاکٹر لی نے یوحنا ۱:۱ اور پیدایش ۱:۱ میں درج ابتدا کے درمیان روحانی فرق بیان کیا تھا۔ اور میں نے اپنے وجود کو ایک بچہ کی مانند محسوس کیا اور میری آنسو بہہ کر میرے چہرے پر آگئے ۔اس وقت سے ، میں نے مکاشفہ پر لیکچر، ایمان کا پیمانہ، روح جان اور بدن اور مریم مگدلینی کے موضوعات پر لیکچر سننے شروع کئے ۔ ایسا تھا جیسے مجھے کوئی مجبور کر رہا ہے ۔ میں نے دانی ایل کی دعائیہ عبادت کے بارے میں اور جمعہ کی شب بھر کی عبادت کے بارے میں بھی سنا۔

یں نے چرچ میں باقاعدہ اندراج کروایا جس کی ستائش اور دعا زندگی سے بھرپور ہے

گست ۲۰۱۴ میں میں دانی ایل دعائیہ عبادت میں گیا۔ میں وہاں پاک روح سے بھر گیا اور یقین ہو گیا کہ یہ ہی وہ چرچ ہے جس کے لئے خدا میری راہنمائی کر رہا تھا۔ میں بہت ہی خوش اور شادمان تھا۔ مزید یہ کہ تیسری دانی ایل دعائیہ میٹنگ کے بعد اپنے گھر جاتے ہوئے میں نے اپنے بدن میں بھی تبدیلی محسوس کی۔ اب میرے بدن سے کوئی ناخوشگوار بُو نہیں آ رہی تھی۔

ذیابیطس کی وجہ سے میرے بدن سے پسینے کی بدبو آتی تھی جس نے میں بہت پریشان تھا۔ جب ذیابیطس کے کسی مریض کو بہت زیادہ پسینہ آتا ہے تو پسینے میں گلوکوجین کی مقدار بہت زیادہ ہوجاتی ہے اور ہوا میں موجود وائرس کی وجہ سے مزید خراب ہوجاتا ہے ۔ اور بدن کے پانی کے ساتھ مل کر بہت سڑاند پیدا کرتا ہے ۔لیکن میں نے پسینوں کے ساتھ بڑی مستعدی سے دعا کی مگر کوئی سڑاند نہ تھی اور کسی طرح کی ناخوشگوار بدبو بھی نہیں تھی۔

میں چرچ میں جمعہ کی شب بھر کی عبات میں بھی گیا جو جمعہ کو رات گیارہ بجے سے اگلی صبح چار بجے تک ہوتی ہے ۔میں دوبارہ روح سے بھر گیا اور سوچا کہ یہ سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کون ہیں؟ اس چرچ کے اراکین کس طرح ساری رات خود کو وقف رکھتے ہیں اور ان کے چہرے تر و تازہ رہتے ہیں اور بڑی بڑی مسکراہٹ بھی ہوتی ہے؟ میں اِس سوچ کو جھٹک نہیں سکتا کہ یہ حقیقی چرچ ہے جس کی مجھے تلاش تھی۔

۳۱، اگست ۲۰۱۴ کو میں نے ایک سوٹ پہنا جو گزشتہ دس سال سے کبھی نہ پہنا تھا اور تھوڑی دیر دعا کی ۔دعا کے دوران میں نے پاک روح کی یہ صاف صاف آواز سنی جو کہہ رہا تھا کہ ،"تجھے میں یہاں لایا ہوں۔" جذبات کی شدت کے ساتھ بالآخر میں نے مانمن سینٹرل چرچ میں شمولیت کر لی اور پھر میری بیوی بھی ۱۹ اکتوبر ۲۰۱۴ کو رُکن بن گئی ۔اُس کو بھی خدا کے کاموں کا تجربہ ہوا اور اس نے بڑی خوشی کے ساتھ آسمانی امید کے ساتھ مسیحی زندگی گزاری۔

میں ان دنوں بہت خوش ہوں ، میرے پاس چرواہا ہے جو مجھے بائبل مقدس میں سے خدا کے دل کی مرضی بتاتا ہے ، اور یہاں کئی اثبات موجود ہیں جو ظاہر کرتے ہیں کہ وہ حقیقی چرواہا ہے ۔مزید برآں، میں اس حقیقت کی خوشی سے سرشار ہوں کہ چرواہے کی محبت میں میں انسانی نسل کے لئے خدا کی پیش انتظامی کا پھل بن سکوں گا ۔میں سار اجلال خدا کو دیتا اور اس کا شکر کرتا ہوں!

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف: 82-2-824-7107
فاكس: 82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف: 82-2-818-7039
فاكس: 82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف: 82-2-8187334
فاكس: 82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف: 82-70-8240-2057
فاكس: 82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com